

1 گھریلو دستکاریاں

سرگرمی 1.1

کسی چیز سے سیکھنا

جماعت: XI

وقت: ایک پیریڈ*

1958 میں ریاستہائے متحدہ امریکہ کے ڈیزائنر چارلس اوررے ایمر نے احمد آباد میں قائم نیشنل انسٹی

ٹیوٹ آف ڈیزائن کے لیے دی 'انڈیا رپورٹ' تیار کی۔ رپورٹ میں انھوں نے لکھا:

ہندوستان بھر کی ہمارے سیاحت کے دوران وہ تمام چیزیں جو ہم نے دیکھیں اور پسند کیں، ان میں روزمرہ استعمال کا سادہ سا برتن 'لوٹا' شاید سب سے الگ، بے حد خوبصورت اور قابل ذکر ہے۔ دیہاتی عورتیں اُلی اور راکھ سے روزانہ کچھ ایسا عمل کرتی ہیں کہ پیتل کا یہ لوٹا سونے کا بن جاتا ہے۔

آخر لوٹے کی ڈیزائننگ کس طرح کی جاتی ہے؟

سب سے پہلے تو اس موضوع سے متعلق پہلے سے سوچے سمجھے تمام خیالات کو ترک کرنا پڑتا ہے اور پھر یکے بعد دیگرے ایک ایک عمل پر غور کرنا پڑتا ہے:

- ◆ مخصوص حالات میں رقیق کی مناسب ترین مقدار کو لانا، لے جانا، انڈیلنا اور بھر کر رکھنا؟
- ◆ اُن ہاتھوں کا (اگر اسے ہاتھ سے پکڑنا ہے) سائز، ان کی مضبوطی اور ان کی جنس جو اسے برتیں گے یا استعمال کریں گے؟



- ◆ اسے کہاں رکھ کر لایا جائے گا یعنی سر، کمر یا ہاتھ پر، ٹوکری میں یا ٹھیلے پر؟
- ◆ اس کی کششِ ثقل کا مرکز، جب خالی ہو، جب بھرا ہو اور انڈیلنے وقت اس کا توازن؟
- ◆ اسے بھرتے اور صاف کرتے وقت — پیچیدہ قسم کی حرکات جیسے سر پر رکھ کر آہستہ یا تیز چلنے سے سیال کے حرکی ہونے کا مسئلہ۔
- ◆ اس کی ہتھیلی یا کمر کے خمیدہ زاویے سے مطابقت رکھنے والی ساخت۔
- ◆ چلنے کے دوران اور کنویں پر ساکن حالت سے ہم آہنگ ہو۔

* پورے تعلیمی سال میں مجوزہ سرگرمی کو انجام دینے کے لیے وقفہ

- ♦ ذخیرہ شدہ سیال کے اعتبار سے اس کے دہانے کے سائز—اور دیگر اشیاء جو رقیق کے علاوہ ہوں۔
- ♦ صفائی کے اعتبار سے لوٹے کے دہانے اور اندرونی خدوخال کا سائز؟
- ♦ صفائی اور چھونے کے اعتبار سے اندر اور باہر کی بناوٹ؟
- ♦ حرارت کی منتقلی—اگر سیال گرم ہے تو کیا اسے پکڑا جاسکتا ہے؟
- ♦ کھلی اور بند آنکھوں سے، اسے چھونے سے کیسا خوشگوار احساس ہوگا؟
- ♦ اس کی آواز کس قدر خوشگوار ہوگی — زمین یا پتھر پر اسے رکھتے ہوئے، خالی یا بھری ہوئی حالت میں یا اس میں سیال انڈیلتے ہوئے، جب یہ کسی اور برتن سے ٹکرائے؟
- ♦ کیا کسی دوسرے مادے کا استعمال ہو سکتا تھا؟
- ♦ کام کے اعتبار سے اس کی لاگت کیا ہوگی؟
- ♦ مجموعی طور پر استعمال کے اعتبار سے اس کی لاگت کیا ہوگی؟
- ♦ مصنوعات اور بیچے سامان کی حیثیت سے خام مال سے کس قسم کی سرمایہ کاری ممکن ہوگی۔

ہندوستان کے مختلف حصوں میں

بنائے جانے والے لوٹے کاٹے، پیتل یا

تانبے یا ان تینوں دھاتوں کی بھرت سے

کیوں بنائے جاتے ہیں؟

- ♦ مسمولات پر خام مال کا کیا اثر ہوگا؟
- ♦ جب دھوپ اس کی سطح پر پڑے گی تو یہ کیسا نظر آئے گا؟
- ♦ اسے اپنی ملکیت میں رکھنے، بیچنے، تحفے میں دینے میں کیسا محسوس ہوگا؟
- ♦ بلاشبہ کسی ایک شخص نے ممکنہ طور پر لوٹے کو ڈیزائن نہیں کیا ہوگا۔ جن مختلف عوامل پر غور کیا گیا ہوگا، وہ بے حد وسیع رہے ہوں گے — کسی ایک شخص نے لوٹے کی ڈیزائننگ نہیں کی ہوگی بلکہ کئی نسلوں اور کئی افراد نے مل کر یہ کام کیا ہوگا۔

مشق

اقتباس کو پڑھیے اور ہر سوال کے آگے وہ موضوع یا موضوعات درج کیجیے جن سے اس کا تعلق ہے۔

M — بنانے کا عمل (Manufacture)

F — کام اور ڈیزائن (Function and Design)

E — معاشیات (Economics)

A — جمالیات (Aesthetics)

مثلاً کام کاج کے تعلق سے اس کی لاگت کیا ہے؟ — E





جھاڑو، آسام

سرگرمی 1.2

100 سوال پوچھیے

جماعت : XI

وقت : دوپیر ڈاؤر گھر کے لیے کام

تحقیق اور دریافت کا آغاز متعلقہ سوالات پوچھنے سے ہوتا ہے۔ جماعت میں اس مثل کو بار بار دہرائیے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ طالب علم سوال پوچھنا سیکھ لیں۔ ممکن ہے کہ انھیں اس کے بعد بھی جواب نہ معلوم ہوں لیکن طلبا

کو یہ سیکھنا ضروری ہے کہ سوالات پوچھنے میں کیا مزہ ہے۔ نیز یہ بھی ضروری ہے کہ وہ ان دوباتوں کے درمیان کہ وہ کیا جانتے ہیں اور اب انھیں کس بات سے واقف کرایا جائے گا، کے درمیان تعلق پیدا کر سکیں۔ جماعت کے سامنے کوئی چیز جیسے میلن، مٹکا، بٹا، کپڑے، جھاڑو، سیلپر، جوتے وغیرہ جو گھروں میں عام طور پر موجود ہوتی ہیں، کو رکھیے اور ہر طالب علم سے کہیے کہ اس چیز کے بارے میں اسی طرح 20 سوالات لکھے جیسے چارلس ایمرز نے لوٹے کے بارے میں لکھے ہیں۔ اب طالب علموں سے سوالات سنیں اور دیکھیے کہ کیا وہ اس چیز کے بارے میں 100 الگ الگ سوالات وضع کر پاتے ہیں۔

جے پور کی جوتیاں کیوں مشہور ہیں؟

کئی طرح کی جوتیاں، راجستھان



مشق

- اپنے سوالات کی مندرجہ ذیل زمروں میں درجہ بندی کیجیے۔
 - اس کے بنانے کے عمل سے متعلق سوالات
 - اس کے ڈیزائن اور کام سے متعلق سوالات
 - ڈیزائن اور اس کے کام سے متعلق، یہ ڈیزائن استعمال کے لیے کس طرح موزوں ہے، اس کا وزن اور بنانے میں جو خام مال استعمال کیا گیا ہے وہ کس طرح موزوں ہے؟
 - کس طرح ڈیزائن کی وجہ سے اس کی صفائی ستھرائی وغیرہ میں آسانی ہوگی؟
 - خام مال کی قیمت، بنانے کے عمل اور مارکیٹنگ وغیرہ سے متعلق سوالات۔
 - یہ شے جمالیاتی اعتبار سے کس طرح دوسروں کے لیے پسندیدہ ہوگی؟
- ہوم ورک کے طور پر ایک بار پھر یہی سرگرمی دہرائے کو کہیے۔ گھروں میں استعمال ہونے والی کسی بھی چیز کے لیے درج ذیل چار میدانوں میں سے ہر ایک پر پانچ دلچسپ سوالات تیار کیجیے۔
 - بنانے کا عمل
 - معاشیات
 - جمالیات
 - کام کاج کے اعتبار سے ڈیزائن

سرگرمی 1.3

ڈیزائن سے متعلق امور

جماعت : XI

وقت : ایک پیریڈ

ایسی تین یا چار دھات کی بنی چیزیں جمع کیجیے جسے آپ گھر میں ہمیشہ استعمال کرتے ہیں جسے اسٹین لیس اسٹیل کی تھالی اور گلاس، دھات کا بنا کوئی مجسمہ خواہ وہ آرائشی ہو یا اس کی پوجا کی جاتی ہو اور دروازہ کا کوئی ہینڈل۔ ان میں سے ہر ایک کے بارے میں دھیان سے سوچیے۔ اب دیے ہوئے باکس میں لکھے نکات پر بحث کیجیے۔

دھات کی اشیا کو ایک مخصوص شکل دینے کے لیے کتنی قسم کی تکنیکیں استعمال کی جاتی ہیں؟

ایک پیتل کی تھالی کا سب سے موزوں سائز کیا ہے؟

دھات کے کام کرنے والے کاریگر، کرناٹک



پیتل کی پرات

ہم روزمرہ استعمال کی چیزیں ایسی کیوں بناتے ہیں کہ وہ خوبصورت بھی نظر آئیں؟

دروازے کا تالا، تمل ناڈو



بحث کے نکات

- ♦ ان چیزوں کو ایسی شکل و صورت کیوں دی گئی جیسی کہ وہ ہیں؟
- ♦ وہ اسی ساز کی کیوں ہیں؟ اگر ان کے ساز کو دو گنا کر دیا جائے تو کیا ہوگا؟
- ♦ وہ ہلکی یا بھاری کیوں ہیں؟
- ♦ انھیں اسی مخصوص سامان یعنی دھات سے ہی کیوں بنایا گیا، کسی اور سامان جیسے لکڑی یا سیرامک یا سیمنٹ سے کیوں نہیں بنایا گیا؟
- ♦ ایک طرف تو آپ کو استعمال کیے گئے سامان اور ان کے کام کے درمیان ایک تال میل نظر آئے گا دوسری طرف آپ کو ایسا لگے گا کہ یہ سامان اپنی خصوصیت کا خود اظہار کرتا ہے مثلاً وہ چمک جو اس دھاتی شے کو مل گئی ہے۔
- ♦ دیگر عوامل کیا ہیں جن کی وجہ سے کسی اور شے کے بجائے اسے استعمال کرنے کا فیصلہ کیا گیا؟
- ♦ اگر آپ کو اس کے ڈیزائن میں تبدیلی کرنی ہو تو وہ کیا ہوگی اور کیوں؟
- ♦ کیا یہ شے خوبصورت نظر آتی ہے یا آپ اس کے ڈیزائن میں کوئی ایسی تبدیلی کریں گے جس کے بعد یہ مزید دل کش ہو جائے گی۔
- ♦ چند متبادل ڈیزائنوں کا خاکہ بنائیے۔ اب جماعت میں اس موضوع پر گفتگو کیجیے کہ آپ کے ڈیزائن کو بہتر بنانے میں کون سے عناصر کارفرما ہیں؟
- ♦ اس پر کتنی لاگت آئے گی؟
- ♦ ڈیزائن کے تعلق سے فنکار کے پیش نظر کون کون سے امور ہیں؟
- ♦ اس کی پیکیجنگ کس طرح کی جائے گی؟ آپ اس کی تشہیر کس طرح کریں گے؟
- ♦ مذکورہ نکات پر تبادلہ خیال کرنے سے آپ فیصلہ سازی کے ان مختلف اقدامات سے واقف ہو جائیں گے جو کسی دستکار نے اس چیز کو بنانے کے عمل کے دوران اٹھائے ہوں گے۔

دھاتوں سے کتنی قسم کی چیزیں بنائی جا سکتی ہیں؟



کانسے کے مجسمے، تمل ناڈو

سرگرمی 1.4

اپنے گھروں میں موجود سامان پر ایک نظر

جماعت : XII

وقت : ہوم ورک

قدرتی ریشے سے بنی مصنوعات اپنے رنگ، بناوٹ اور زمین سے وابستگی کی بنا پر ایک مشترکہ زبان (احساس) رکھتی ہیں۔ بیشتر صنعتی مصنوعات مثلاً پلاسٹک اور سنٹھلک (Synthetic) اشیا جو وقت کے ساتھ نظر آنے لگتی ہیں ان کے برخلاف یہ چیزیں وقت کے ساتھ کثرت استعمال سے مزید نکھرتی ہیں۔ اس طرح کے قدرتی ریشوں سے بنائی ہوئی چیزوں کی بناوٹ اور شکل میں بڑا تنوع ہے۔ ان میں تعمیراتی سامان جیسے شیلٹر، بکڑی، کاپل، بکڑی کی باڑھ وغیرہ سے لے کر انسانی استعمال کی چیزوں جیسے ٹوکری، ہموار سطحوں جیسے چٹائیوں اور دوسری انتہا پر چھوٹے پیمانے کی مصنوعات جیسے ہاتھ کے سٹکے تک شامل ہیں۔

قدرتی ریشے کی امتیازی خصوصیت اس کا قدرتی رنگ اور بے ترتیبی ہے جو اسے ایک منفرد شکل و صورت اور کثرت استعمال سے نکھرنے کی صلاحیت عطا کرتی ہے۔ بعض مرتبہ اس طرح کی چیزوں جیسے ٹوکریوں کی آرائش کے لیے مصنوعی رنگ استعمال کیے جاتے ہیں اور اس طرح کی آرائش تقریبات کے موقع پر استعمال ہونے والی اشیا اور روزمرہ کی چیزوں کے درمیان امتیاز پیدا کرنے کی سماجی ضرورت کا نتیجہ ہیں۔

اس کی ایک اور خصوصیت کاری گری کا معیار اور اس چیز کا استعمال کرنے والوں کا رد عمل ہے۔ وہ چیزیں جو زراعت یا گھروں میں روزمرہ استعمال کے لیے بنائی جاتی ہیں انھیں شاذ و نادر ہی سجاو یا نکھارا جاتا ہے، لیکن اس میں ایک خوش وضعی ہوتی ہے جو اپنے آپ میں خالص بھی ہے اور کارآمد بھی۔ وہ چیزیں جنہیں تہوار کے مواقع پر یا مذہبی ضروریات کی تکمیل کے لیے بنایا جاتا ہے، روزمرہ استعمال کے لیے بنائی جانے والی چیزوں کے مقابلے زیادہ آرائشی ہوتی ہیں۔ دستکار برادریاں اپنی مصنوعات کی مختلف اور منفرد شکلیں وضع کرتے وقت اس بات کا خیال رکھتی ہیں کہ جہاں ان سے روزمرہ کی ضروریات کی تکمیل ہو وہیں ان سے ان کی برادری کی منفرد شناخت بھی قائم ہو۔ اس لیے ان چیزوں کا حسن یہ بھی ہے جہاں ان سے عام ضروریات پوری ہوتی ہیں وہیں ان سے منفرد ثقافتی مزاج کا اظہار بھی ہوتا ہے۔



گلی گلی بکنے والی پلاسٹک کی اشیا

پلاسٹک کی اشیا بنانے، استعمال کرنے اور پھینکنے سے ماحولیات کے کون کون سے مسائل پیدا ہوتے ہیں؟

کیا ہاتھ سے بنی چیزیں زندگی کو معیاری بناتی ہیں؟

گھریلو استعمال کے لیے دستکاری کی

مصنوعات





مشق

1- مندرجہ بالا اقتباس پڑھیے اور اپنے گھر کی چیزوں کا مشاہدہ کیجیے اور لکھیے کہ ہاتھ کی بنائی ہوئی وہ کون سی مفید چیزیں ہیں جو پہلے آپ کے گھر میں استعمال ہوتی تھیں اور اب ان کی جگہ کارخانوں میں بنی ہوئی چیزوں یا ان چیزوں نے لے لی ہیں جو قدرتی ساز و سامان سے نہیں بنی ہیں۔ یہ بھی نوٹ کیجیے کہ آپ کے گھر والے اس تبدیلی کے بارے میں کیا سوچتے ہیں؟ آپ ان سے اس طرح کے سوالات پوچھ سکتے ہیں:

- ♦ کیا کارخانوں میں بنی چیزیں پرانی ہونے پر بھی خوبصورت نظر آتی ہیں؟
- ♦ کیا پلاسٹک سے بنی اشیاء استعمال سے بد شکل معلوم ہونے لگتی ہیں؟
- ♦ کارخانوں میں بنی اشیاء کے کباڑ کو جس طرح پھینکا جاتا ہے، کیا ان سے ماحولیات کے مسائل پیدا ہوں گے؟

2- اس موضوع پر تقریباً 150 الفاظ میں مختصر مضمون لکھیے: کیا کارخانوں میں بنی مصنوعات جنہیں قدرتی ساز و سامان سے نہیں بنایا گیا ہے ان کا استعمال ہماری زندگی سے نفاست کو ختم کرنے کی وجہ بنی ہیں؟

3- ”ہم نے قدرتی اشیاء کے زبردست تنوع کو کھود دیا ہے کیوں کہ کارخانوں میں بنی مصنوعات میں اس طرح کا تنوع نہیں پایا جاتا۔“ اسے مثالوں کے ذریعے واضح کیجیے۔

4- کارخانوں میں بنی مصنوعات کے استعمال کی وجہ سے کیا ہم نے اپنے ثقافتی تشخص کے کچھ رُخ کو یا کسی مخصوص برادری کے تشخص کو گنوا دیا ہے؟

5- اپنے مشاہدات کی بنیاد پر روزمرہ زندگی میں پلاسٹک کے استعمال کے خلاف دلائل تیار کیجیے۔

6- ان دستکاریوں یا دستکاری کی روایتوں پر ایک مضمون لکھیے جو اب آپ کے علاقے میں نظر نہیں آتیں۔

